آٹھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 15- اگست 2008

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

لاہور۔سرکاری رہائشی کالونیوں کی الاٹمنٹ پالیسی اور متعلقہ دیگر تفصیلات

***1: جناب محمد معین وٹو:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری رہائشی کالونیوں / فلیٹ، واقع وحدت کالونی، چوبرجی کوارٹرز، پونچھ ہاؤس اور ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن میں الاٹمنٹ برائے ٹوروم جونیئر کیٹیگری میرٹ کی بنیاد پر ہوتی ہے، 2002تا2008 ہونے والی الاٹمنٹ کی تفصیل بتائی جائے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 2002تا2008 کو جو الاٹمنٹ ہوئیں ان میں اکثریت پیئرینٹ سکیم اور کنٹریکٹ ملازمین کی تھی ان کی تفصیل بیان کریں ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 2002تا2008 الاٹمنٹ سول سیکرٹریٹ، ہائی کورٹ، اسمبلی سیکرٹریٹ کے علاوہ دوسرے محکموں کے ملازمین کو قواعد کی خلاف ورزی کر کے الاٹمنٹس کی گئیں، ان کی تفصیل بیان کی جائے ؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ الاٹمنٹ میرٹ کی بنیاد پر یقینی بنانے Out of turn اور ہارڈشپ کی بنیاد پر الاٹمنٹ ختم کر کے انتظار میں کھڑے پندرہ بیس سالوں سے محروم امیدواروں کو الاٹمنٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) درست ہے، تاہم پونچھ ہاؤس کالونی اور ہما بلاک اقبال ٹاؤن میں کوئی ٹوروم جونیئر کوارٹر نہیں ہے۔مطلوبہ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جزوی طور پر درست ہے مطلوبہ معلومات تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست ہے کہ مذکورہ مدت کے دوران اتھارٹی سیکرٹریٹ، ہائی کورٹ اور پنجاب اسمبلی کے ملازمین کے علاوہ دیگر محکموں کے ملازمین کو پالیسی / رولز میں نرمی کر کے الاٹمنٹس کیں تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) نہیں کیونکہ یہ الاٹمنٹس مجاز اتھارٹی کے حکم سے کی گئیں اور الاٹی قواعد کے مطابق کرایہ اپنی تنخواہ سے منہا کروا رہے ہیں یہ الاٹمنٹس منسوخ کرنے سے بے چینی پھیلنے کا خدشہ ہے اور متاثرین عدالتوں سے رجوع کر سکتے ہیں جس سے مزید قانونی اور انتظامی پیچیدگیاں پیدا ہونے کے خدشات ہیں تاہم موجودہ حکومت میرٹ پالیسی پر عمل پیرا ہے جس سے سرکاری رہائش گاہیں پالیسی کے مطابق الاٹ ہو رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2008)

پنجاب میں محکمہ اینٹی کرپشن کے تھانوں، سٹاف اور مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

***11: میاں نصیر احمد:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) صوبہ پنجاب میں محکمہ اینٹی کرپشن کے کل کتنے تھانے موجود ہیں ؟

(ب) ان تھانوں میں رشوت وصول کرنے کے حوالے سے 1999تا2007 کتنی انکوائریاں مکمل ہو چکی ہیں تمام تھانوں کی علیحدہ علیحدہ تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ج) انکوائریوں کے مکمل ہونے پر کس کس سے کتنی ریکوری وصول کی گئی، لسٹ فراہم کی جائے ؟

(د) پنجاب کے تمام انٹی کرپشن تھانہ جات میں متعین سٹاف کی مکمل گریڈ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور ہائی کورٹ سول سیکرٹریٹ اور پنجاب اسمبلی کے ملازمین کے لئے "سی" ٹائپ سرکاری رہائش کی یکساں الاٹمنٹ کا مسئلہ

*42 سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت لاہور ہائی کورٹ / سول سیکرٹریٹ اور پنجاب اسمبلی کے ملازمین پر سرکاری رہائشوں کی یکساں الاٹمنٹ پالیسی لاگو ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ S&GAD نے

لیٹر نمبر EO(S&GAD)(MISC)/2000(PROV)1405 مورخہ 04-11-12 کے تحت ایک چور دروازہ کھول کر صرف سول سیکرٹریٹ کے گریڈ سترہ میں پانچ سال سروس پورے کرنے والے سیکشن آفیسر کو "سی" ٹائپ سرکاری رہائش کا استحقاق دیا ہے-؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور ہائی کورٹ اور پنجاب اسمبلی میں 15 / 12 سالہ، سترہ گریڈ کی سروس کے حامل آفیسرز کو اس استحقاق سے محروم رکھ کر ان کی ملازمت کے بنیادی حقوق کو پامال کیا گیا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ متنازعہ نوٹیفکیشن کو ختم کرنے یا پنجاب اسمبلی، ہائی کورٹ کے آفیسرز کو بھی مذکورہ استحقاق دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2008)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) درست ہے-

(ب) اس حد تک درست ہے کہ مروجہ الاٹمنٹ پالیسی 1997 کے مطابق "سی" ٹائپ رہائش گاہوں کے لیے گریڈ 18 کے آفیسران اور سول سیکرٹریٹ کے انڈر سیکرٹری اہل تھے- 2001 میں انڈر سیکرٹری کی پوسٹ ختم ہونے سے سول سیکرٹریٹ کے آفیسران "سی" ٹائپ کیٹیگری کی الاٹمنٹ کے اہل نہ رہے تھے- مزید یہ کہ 4-3 رومز اور "بی" ٹائپ کیٹیگری کی الاٹمنٹ پر اضافی دباؤ بڑھ گیا تھا مجاز اتھارٹی نے اس کا تدارک کرنے کے لیے پنجاب سول سیکرٹریٹ کے سیکشن آفیسران کے لیے جو کہ گریڈ 17 میں پانچ سال ملازمت کی مدت پوری کر چکے ہوں کو "سی" کیٹیگری میں الاٹمنٹ کا اہل قرار دیا ہے-

(ج) درست نہ ہے لاہور ہائی کورٹ اور پنجاب اسمبلی کے گریڈ 17 کے آفیسران کو الاٹمنٹ پالیسی میں طے شدہ طریقہ کار کے مطابق سرکاری الاٹمنٹ ہوتی ہے جبکہ الاٹمنٹ پالیسی کے پیراگراف 14 کے مطابق صوبائی حکومت کسی بھی سرکاری ملازم کو گھر فراہم کرنے کی پابند نہ ہے اور نہ ہی سرکاری ملازم کو سرکاری گھر کی الاٹمنٹ کے ضمن میں قانونی حق یا دعویٰ حاصل ہوگا-

(د) نہیں کیونکہ مجاز اتھارٹی نے انڈر سیکرٹری کی پوسٹ ختم ہونے کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورت حال کا تدارک کیا ہے جبکہ دوسرے محکموں کے گریڈ سترہ کے ملازمین کے ساتھ اس طرح کی کوئی زیادتی نہیں ہوئی-

(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2008)

سیلیکشن گریڈ سکیم کے خاتمہ پر الاٹمنٹ کے استحقاق میں محکمانہ تفریق کا مسئلہ

*43: سید حسن مرتضیٰ:- کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سول سیکرٹریٹ کے اندر سیکرٹری کی پوسٹ کب کن محرکات کی بنا پر کن مقاصد کے حصول کے لئے کس گریڈ میں وجود میں آئی اور کب کن وجوہات کی بنا پر ختم کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 2001 میں انڈر سیکرٹری (گریڈ 18) کی پوسٹ ختم ہونے سے سول سیکرٹریٹ کے آفیسرز "سی" کیٹیگری کی الاٹمنٹ کے اہل نہ رہے تھے، وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام محکمہ جات کے گریڈ سترہ کے تمام سلیکشن گریڈ سیکشن آفیسرز (گریڈ 18) کو 2001 کے نئے پے سکیلز کے تحت سیلیکشن گریڈ سکیم ختم کرتے ہوئے واپس گریڈ سترہ میں فکس کیا گیا؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو تمام محکمہ جات کے مذکورہ تمام متاثرہ آفیسرز گریڈ اٹھارہ کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے صرف سیکرٹریٹ کے گریڈ سترہ میں پانچ سال سروس کے حامل آفیسرز گریڈ سترہ کو ہی کیوں کن وجوہات کی بنا پر کیٹیگری "سی" رہائش کے استحقاق سے نوازا گیا؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ وفاقی حکومت کی پالیسی سے متعلقہ ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) درست نہ ہے کیونکہ سیکشن گریڈ سکیم کے خاتمہ پر سیلیکشن گریڈ ہولڈرز کو اسی سکیل میں رکھا گیا جس میں وہ مذکورہ سکیم کے خاتمے سے پہلے تھے۔

(د) نہیں کیونکہ مروجہ الاٹمنٹ پالیسی 1997 کے مطابق "سی" ٹائپ رہائش گاہوں کے لیے گریڈ 18 کے آفیسران اور سول سیکرٹریٹ کے انڈر سیکرٹری اہل تھے۔ 2001 میں انڈر سیکرٹری کی پوسٹ ختم ہونے سے سول سیکرٹریٹ کے آفیسران "سی ٹائپ" کیٹیگری کی الاٹمنٹ کے اہل نہ رہے تھے مزید یہ کہ 4-3 رومز اور "بی" ٹائپ کیٹیگری کی الاٹمنٹ پر اضافی دباؤ بڑھ گیا تھا۔ مجاز اتھارٹی نے اس کا تدارک کرنے کے لیے پنجاب سول سیکرٹریٹ کے سیلیکشن آفیسران کے لیے جو کہ گریڈ 17 میں پانچ سال ملازمت کی مدت پوری کر چکے ہوں "سی" کیٹیگری میں الاٹمنٹ کا اہل قرار دیا ہے جبکہ دوسرے محکموں کے گریڈ سترہ کے ملازمین کے ساتھ اس طرح کی کوئی زیادتی نہیں ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2008)

لاہور- سرکاری رہائش گاہوں پر الاٹی کی بجائے رشتے دار یا کرایہ دار کے رہائش پذیر ہونے کا معاملہ

*58: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پالیسی کے مطابق سرکاری رہائش گاہوں میں صرف الاٹی ہی رہائش پذیر ہو سکتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس وقت سینکڑوں سرکاری رہائش گاہوں میں الاٹی کی بجائے اس کے رشتے دار یا کرائے دار رہائش پذیر ہیں جن کی تفصیل قبل ازیں ایک روزنامہ اخبار میں بھی آ چکی ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایسی رہائش گاہیں جس میں الاٹی کی جگہ کوئی دوسرا رہائش پذیر ہے کی غیر جانبدارانہ انکوائری کر کے الاٹمنٹ منسوخ کرنے کو تیار ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2008)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) درست ہے تاہم الاٹی کے ساتھ اس کی فیملی کے افراد یعنی بیوی / شوہر، بچے اور والدین رہ سکتے ہیں۔

(ب) درست نہ ہے تاہم سرکاری گھروں میں غیر قانونی طور پر رہائش پذیر افراد کی اطلاع ملنے پر الاٹمنٹ پالیسی کے پیراگراف 29 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے رہائش خالی کروالی جاتی ہے۔

(ج) جیسا کہ جزو "ب" میں ہے مزید یہ کہ رجحان کی حوصلہ شکنی کے لیے الاٹمنٹ پالیسی کے پیراگراف 23 کے تحت امیدواران رہائش کو ترغیب دی گئی ہے کہ وہ تین ایسی رہائش گاہوں کی نشاندہی کریں جن میں غیر قانونی لوگ رہتے ہوں ان کی اطلاع درست ثابت ہونے پر الاٹمنٹ کینسل کر دی جاتی ہے اور مخبر کو آؤٹ آف ٹرن الاٹمنٹ اس کی اہلیت کے مطابق کر دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2008)

2002 سے 2007 میں من پسند ملازمین کو پالیسی کے برعکس سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کرنے کا مسئلہ و دیگر تفصیلات

***59: جناب شوکت محمود بسرا: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ملازمین کو رہائش گاہیں الاٹمنٹ پالیسی 1997 (پہلے آئیے پہلے پائیے) کے تحت ہوتی تھیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2002 سے نومبر 2007 تک مذکورہ پالیسی سے ہٹ کر سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کی گئیں جب کہ ہزاروں ملازمین اپنی باری کا انتظار کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ عرصہ کے دوران سینکڑوں من پسند ملازمین کو آؤٹ آف ٹرن سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کی گئی ہیں، مذکورہ الاٹیوں کے نام محکمہ، تاریخ الاٹمنٹ اور محکمہ میں تعیناتی بھی تحریر فرمائی جائے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ الاٹمنٹس منسوخ کرنے اور عرصہ دراز سے باری کے انتظار میں بیٹھے ہوئے ملازمین کو الاٹ کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو کیوں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ پنجاب میں 2002 تا 2007 میں من پسند ہزاروں آفیسران کو ڈیپوٹیشن پر لینے اور اسی محکمہ میں ضم کرنے کا مسئلہ

***62: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2002 سے 2007 تک حکومت اعلیٰ عہدیداروں نے اپنے من پسند ہزاروں افسران کو ان کے محکموں سے دوسرے محکموں میں ڈیپوٹیشن پر لے گئے اور آؤٹ آف ٹرن ترقیاں دے کر اعلیٰ عہدوں پر فائز کیا اور ان کو اس محکمہ میں ضم کیا گیا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایسے تمام سرکاری افسران کے نام مع جائے تعیناتی اور ترقی کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کرنے کو تیار ہے؟

(ج) ایسے تمام مذکورہ بالا سرکاری ملازمین جو ڈیپوٹیشن پر دوسرے محکموں سے آئے اور ان کو آؤٹ آف ٹرن ترقیاں دی گئیں کیا حکومت واپس محکموں میں بھیجنے کو تیار ہے اور آؤٹ آف ٹرن ترقیاں واپس لینے کو تیار ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

9 اپریل 2008 سے آج تک حکومت پنجاب میں گریڈ 17 اور اس سے اوپر کے ملازمین کے تبادلوں کی تفصیل

*64: میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 9 اپریل 2008 سے آج تک حکومت پنجاب نے گریڈ 17 اور اوپر کے جن ملازمین کے تبادلے کیے ہیں، ان کے نام عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل بیان کریں نیز ان تبادلوں کی کیا وجوہات ہیں ان کا جس جگہ سے تبادلہ کیا گیا وہاں عرصہ تعیناتی کتنا تھا۔؟

(ب) مذکورہ تبادلوں کے لیے کیا Criteria تھا کیا تمام تبادلے اس Criteria کے مطابق ہوئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

حکومت کی تبدیلی کے ساتھ ہی سینکڑوں افسران کو تبدیل کرنے کا معاملہ

*91: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی تبدیلی کے ساتھ ہی سینکڑوں سرکاری افسران تبدیل کر دیئے جاتے ہیں، کئی او ایس ڈی بنا دیئے جاتے ہیں، اس مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا ہے کیا اس اکھاڑ پچھاڑ سے انتظامی امور درست سمت اختیار کر سکتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرکاری ملازمین کو ایسی تربیت دینے کا اہتمام کیا جائے کہ وہ اپنے فرائض قانون اور قواعد وضوابط کے مطابق انجام دیں اور کسی بھی طرف سے پڑنے والے دباؤ میں آئے بغیر اپنے فرائض پورے کریں؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

گریڈ 18 کے آفیسرز کو سی اینڈ بی ٹائپ گھر اور فلیٹس الاٹ کرنے کا مسئلہ

*212: میاں نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گریڈ 18 کے آفیسرز کے لئے "سی" اور "بی" ٹائپ کے گھر اور فلیٹس الاٹ کئے جاتے ہیں گریڈ 18 کے جن افسروں کو "بی" ٹائپ گھر الاٹ ہوئے ہیں، ان کی فہرست ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کے افراد ملی بھگت سے اچھے گھر اپنے منظور نظر لوگوں کو الاٹ کرتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جو لوگ سفارش نہیں کراتے، انھیں فلیٹ الاٹ کئے جاتے ہیں جب کہ انکے بعد کی رجسٹریشن والوں کو انڈیپنڈنٹ ہاؤسز الاٹ کئے جاتے ہیں، "سی" ٹائپ کی 300 سے 360 تک کی رجسٹریشن والوں کی الاٹمنٹ کے حوالے سے تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(د) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا متعلقہ ذمہ داران کے خلاف حکومت کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجہ کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 8 مئی 2008 تاریخ ترسیل 26 مئی 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

پنجاب میں آفیسران کی تعیناتی وٹرانسفر کی ٹنور پالیسی

*232: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں سرکاری افسران کی تعیناتی اور ٹرانسفر کی TENURE پالیسی کیا ہے؟

(ب) کیا اس وقت اس پالیسی پر صوبہ میں عمل درآمد ہو رہا ہے؟

(ج) کیا یہ پالیسی سیکرٹریز ٹو گورنمنٹ کے لئے بھی ہے یا ان کی تعیناتی کے لئے علیحدہ TENURE پالیسی ہے؟

(د) اس وقت صوبہ میں کتنے سیکرٹریز ٹو گورنمنٹ اس Tenure پالیسی کے برعکس کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2008 تاریخ ترسیل 26 مئی 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور میں سرکاری گھروں کی الاٹمنٹ پالیسی سے متعلقہ تفصیل

*238: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں سرکاری گھروں کی الاٹمنٹ کیلئے پالیسی کب بنائی گئی تھی؟

(ب) اس الاٹمنٹ پالیسی کی منظوری کس اتھارٹی نے دی تھی؟

(ج) کیا یہ پالیسی بنیادی حقوق کو سامنے رکھ کر بنائی گئی تھی؟

(د) اگر یہ پالیسی بنیادی حقوق کے خلاف ہے تو حکومت اس میں کب تک نظرثانی کر رہی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2008 تاریخ ترسیل 28 مئی 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

وحدت کالونی کوارٹرز سرکاری ملازمین کو مالکانہ حقوق پر فراہم کرنے کا مسئلہ

*255: جناب محمد اعجاز شفیع: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وحدت کالونی کے کوارٹرز سرکاری ملازمین کے لئے سال 1953 کو تعمیر کئے گئے تھے، ماہرین کے مطابق مذکورہ کوارٹروں کی چھتیں و دیگر سٹرکچر زائد المیعاد ہو چکے ہیں اور کسی وقت بھی گر کر جانی و مالی نقصان کا باعث بن سکتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ محکمہ کو آئے دن چھتیں تبدیل کرنا پڑتی ہیں اور کوارٹروں کی وسیع پیمانے پر مرمت پر بھاری اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ماہرین کے مطابق مذکورہ کوارٹر ایک ایسی حیثیت اختیار کر چکے ہیں کہ یہ کچی آبادی کے زمرے میں آتے ہیں؟

(د) مذکورہ بالا حقائق کے پیش نظر کیا حکومت ان بوسیدہ کوارٹروں کی مناسب قیمت لگا کر ان کے مالکانہ حقوق رہائشی ملازمین کو منتقل کرنے اور ماہانہ کٹوتی کے ذریعے اس عمل کو پایۂ تکمیل تک لیجانے کے لئے کب تک مثبت اقدامات کرنے کا ارادہ ہے؟

(ہ) کیا پنجاب گورنمنٹ مذکورہ کالونی کو PGSHF کی سکیم میں شامل کرکے کوارٹرز ریٹائرمنٹ کے بعد مالکانہ حقوق پر دینے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2008 تاریخ ترسیل 28 مئی 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صرف اس حد تک درست ہے کہ وحدت کالونی کے کوارٹرز 1953 میں تعمیر کئے گئے تھے جبکہ ان کی چھتیں و دیگر سٹرکچر وقت کے ساتھ ساتھ حسب ضرورت مقیم کی درخواست پر تبدیل کئے جاتے ہیں۔

(ب) درست نہ ہے چھتوں کی تبدیلی بھاری اخراجات کے زمرے میں نہیں آتی، تاہم یہ اخراجات دیگر سرکاری عمارتوں پر اخراجات کی طرح سالانہ دیکھ بھال کے ضمن کے تحت کئے جاتے ہیں۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) نہیں کیونکہ حکومت کو اپنے اہلکاروں کی رواں رہائشی ضروریات کے لیے وحدت کالونی کے کوارٹرز کو برقرار رکھنا ضروری ہے تاہم ان کی حالت کو مزید بہتر بنانے کے لیے حکومت "ری ماڈلنگ وری سٹرکچرنگ آف وحدت کالونی سکیم" پر عمل پیرا ہے جس سے یہ جدید ترین رہائشی کالونی میں بدل جائے گی۔

(ہ) فی الحال حکومت پنجاب ایسا کوئی ارادہ نہیں رکھتی حکومت پنجاب نے پنجاب گورنمنٹ ہاؤسنگ فاونڈیشن کے تحت سرکاری ممبرز کو ریٹائرمنٹ پر مکان فراہم کرنے کی ضمانت دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2008)

سرکاری آفیسران کو 1600 سی سی سے کم پاور کی گاڑیاں دینے کا معاملہ

***332: محترمہ آمنہ الفت:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت نے تمام سرکاری محکموں کے افسران کے لئے 1600 سی سی گاڑیوں کی جگہ 1300 سی سی اور 1300 سی سی کی جگہ 1000 سی سی گاڑیاں فراہم کرنے کی پالیسی بنائی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مد میں بچت کی آڑ میں کروڑوں روپے کے اخراجات ہوں گے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ افسران کے زیر استعمال نئی گاڑیوں کو بھی نیلام کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کے جوابات اثبات میں ہیں تو اس مد میں حکومت کتنی رقم خرچ کرے گی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2008 تاریخ ترسیل 4 جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بمطابق پالیسی پرچم (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے محکمانہ سیکرٹری / ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ 1300 سی سی کی گاڑی استعمال کرنے کا مجاز ہے جبکہ ایڈیشنل سیکرٹری اور اس کے برابر کے عہدیداران 1000 سی سی یا 1300 سی سی کی گاڑی استعمال کرنے کے مجاز ہیں (تاہم مذکورہ گاڑی کی دستیابی پر منحصر ہے) جبکہ ڈپٹی سیکرٹری اور اس کے برابر کے عہدیداران 1000 سی سی کی گاڑی استعمال کر سکتے ہیں۔ تاہم (Touring Vehicle) کے لئے سی سی کی حد مقرر نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے تاہم محکمہ جات، دیگر ادارہ جات و پراجیکٹس میں موجود اضافی یا ناکارہ گاڑیاں نیلام کرنے کی پالیسی بنائی گئی ہے۔

(د) حکومت پنجاب نے نئی گاڑیوں کی خریداری پر پابندی عائد کر دی ہے۔پرچم (ب) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔لہذا حکومت کا نئی گاڑیاں خریدنے کا کوئی ارادہ نہ ہے۔اس مد میں کوئی رقم خرچ نہیں کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6اگست 2008)

***350: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت بینوولینٹ فنڈ سے پنجاب حکومت کے ملازمین کے بچوں کو جو میٹرک پاس ہوں اور کسی سرکاری کالج میں پڑھ رہے ہوں کو سالانہ وظیفہ دیتی ہے اگر ہاں تو کس معیار پر اور کتنا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزٹیڈ ملازمین اور نان گزٹیڈ ملازمین کے بچوں کو دیئے جانے والے وظیفہ میں فرق ہوتا ہے جبکہ ان کے بچے ایک ہی ادارے میں تعلیم حاصل کر رہے ہوتے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ فرق کو دور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20مئی 2008 تاریخ ترسیل 14جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست ہے کہ بینوولینٹ فنڈ سے پنجاب حکومت کے ملازمین کے بچوں کو جو میٹرک پاس ہوں اور اگلی جماعت میں کسی سرکاری یا پرائیویٹ اداروں کو جو گورنمنٹ آف پنجاب سے الحاق شدہ ہوں پڑھ رہے ہوں ان کو میٹرک میں 60فیصد نمبروں کی شرط پر مندرجہ ذیل شرح سے سکالرشپ دیا جاتا ہے:۔

	گزٹیڈ	نان گزٹیڈ
1-میٹرک تا بی اے	14000روپے	3000روپے
2-ایم اے/ایم ایس سی	16000روپے	6000روپے

(ب) یہ درست ہے کہ گزٹیڈ ملازمین اور نان گزٹیڈ ملازمین کے بچوں کو دیئے جانے والے وظیفہ میں فرق ہوتا ہے۔صوبائی بہبود فنڈ بورڈ کے دو حصے ہیں پارٹ I گزٹیڈ ملازمین کو ڈیل کرتا ہے اور پارٹ II نان گزٹیڈ ملازمین کو ڈیل کرتا ہے۔گزٹیڈ اور نان گزٹیڈ ملازمین کی کٹوتی کی شرح بنیادی تنخواہ کی 3فیصد ہے۔گزٹیڈ ملازمین کی 3فیصد کی شرح کو دیکھا جائے تو مثال کے طور پر ایک گزٹیڈ آفیسر کی بنیادی تنخواہ 30000 ہے تو اس کی کٹوتی 3فیصد کے حساب سے -/3000 بنتی ہے۔اگر نان گزٹیڈ ملازمین کی بنیادی تنخواہ -/3000 ہے تو اس کی 3فیصد کٹوتی کے حساب سے -/300روپے ماہوار ہوگی۔ دونوں کی کٹوتی میں واضح فرق ہے۔وظیفہ ملازمین کے سکیل کے مطابق دیا جاتا ہے نہ کہ ایک ہی ادارے میں پڑھنے کی بنیاد پر۔

(ج) جواب (ب) میں عرض کیا گیا ہے کہ وظیفہ ملازمین کی بینوولینٹ فنڈ سے کٹوتی کی شرح اور ان کے بنیادی سکیل کے مطابق دیا جاتا ہے۔تنخواہ کے بنیادی سکیل میں واضح فرق ہونے کی وجہ سے جس طرح پنشن اور دیگر مراعات میں فرق ہوتا ہے اسی طرح بینوولینٹ فنڈ کی رقم میں فرق ہونا لازمی ہے۔تاہم حکومت پنجاب کے نان گزٹیڈ ملازمین کو بینوولینٹ فنڈ کی مد میں مزید سہولتیں دینے کے لئے حکومت مثبت سوچ کے ساتھ کام کر رہی ہے اور صوبائی بہبود فنڈ بورڈ کی آنے والی میٹنگ میں یہ معاملہ زیر بحث لانے کا ارادہ ہے۔تاہم سکالرشپ کے علاوہ حکومت کے نان گزٹیڈ ملازمین کو بہبود فنڈ سے دیگر گرانٹ مثلاً ماہانہ امداد، شادی گرانٹ اور کفن دفن کی سہولت بھی میسر ہے جو مختلف حالات میں ان کو ادا کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21جون 2008)

سرکاری رہائش گاہوں کی 2002تا2007 میرٹ سے ہٹ کر الاٹمنٹ کا مسئلہ

***361: محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2002تا2007 سرکاری ملازمین کی رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ میرٹ سے ہٹ کر آوٹ آف ٹرن کی بنیاد پر کی گئی ہے، تفصیل بیان کی جائے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان غیر قانونی الاٹمنٹوں میں اکثریت کنٹریکٹ ملازمین کی ہے کنٹریکٹ ملازمین کو کس قانون کے تحت الاٹمنٹ کی گئی،ان کی تعداد نام،عہدہ اور محکمہ جات تفصیلاًبیان فرمائیں ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایسے ہزاروں ملازمین جنکی سفارش نہ ہے،عرصہ پندرہ سال سے درخواستیں دے رکھی ہیں، لیکن انکو الاٹمنٹ نہیں کی گئی،اس کی وجہ بیان کریں ؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سال 2002تا2007 کی غیر قانونی طور پر آوٹ آف ٹرن یا میرٹ سے ہٹ کر یا کنٹریکٹ ملازمین کی الاٹمنٹ منسوخ کرنے اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کر کے آئندہ میرٹ پر الاٹمنٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے،اگر ہاں تو کب تک،اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کریں ؟

(تاریخ وصولی 23 مئی 2008 تاریخ ترسیل 13 جون 2008)

جواب موصول نہیں ہوا

جی او آر 1 لاہور-کوٹھیوں کی ایڈیشن /آلٹریشن کے وقت کورڈایریا کی حکومتی پالیسی

***391: محترمہ شمسہ گوہر:** کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

کیا یہ درست ہے کہ مندرجہ ذیل بنگلوز کی ایڈیشن /آلٹریشن کرتے ہوئے کورڈایریا کے بارے میں حکومت پنجاب کی پالیسی کو مدنظر رکھا گیا ہے ؟

نمبر 1- آٹھ-گاف روڈ لاہور، نمبر 2- گیارہ گاف روڈ لاہور، نمبر 3- چودہ گاف روڈ لاہور، نمبر 4-سولہ گاف روڈ لاہور، نمبر 5- سیون گاف لین لاہور، نمبر 6-پندرہ گاف لین لاہور نمبر 7-ون سی کلب روڈ لاہور نمبر 8-ون سی بلوم ہیڈ روڈ لاہور ؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2008 تاریخ ترسیل 6 جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

جی ہاں یہ بات درست ہے-مندرج بالا بنگلوز سیریل 1تا6 میں ایڈیشن /آلٹریشن کا کام کورڈایریا کو مدنظر رکھ کر کیا گیا ہے- جبکہ مندرجہ ذیل دو بنگلوز کی ایڈیشن /آلٹریشن عومی پالیسی سے ہٹ کر کی گئی مگر اسکی منظوری چیف منسٹر مجاز اتھارٹی سے لی گئی جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر 1،ون سی کلب روڈ لاہور	زائد رقبہ 1276 مربع فٹ،
نمبر 2،ون سی بروم ہیڈ روڈ،لاہور	زائد رقبہ 432 مربع فٹ

(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2008)

وحدت روڈ سرونٹ کوارٹرز، سال 2002 تا 2007 کی تزئین و آرائش پر اخراجات کی تفصیل

***393: محترمہ شمسہ گوہر:** کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 2002 تا 2007 وحدت روڈ سرونٹ کوارٹرز کے تمام کوارٹرز کی تزئین و آرائش / ایڈیشن / آلٹریشن کی مد میں کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2008 تاریخ ترسیل 6 جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

سال 2002 تا 2008 وحدت کالونی روڈ کوارٹرز کی تزئین و آرائش و ایڈیشن / آلٹریشن پر مبلغ 210.284 ملین روپے خرچ کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2008)

لاہور- 2002 تا 2007 کے دوران سرکاری ملازمین کی رہائش گاہوں کی غیر قانونی الاٹمنٹس کی تفصیل

***403: محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2002 تا 2007 سرکاری ملازمین کی رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ غیر قانونی ہوئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان غیر قانونی الاٹمنٹس میں مستقل ملازمین کے علاوہ عارضی ملازمین بھی شامل ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن ملازمین کی سفارش نہ ہے، انکی درخواستیں التوا میں ڈال دی جاتی ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان غیر قانونی الاٹمنٹس کو منسوخ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2008 تاریخ ترسیل 18 جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) درست نہ ہے کیونکہ 2002 تا 2007 کے عرصہ کے دوران الاٹمنٹس باری پر یا مجاز اتھارٹی کے حکم پر کی گئیں۔

(ب) درست نہ ہے کیونکہ الاٹمنٹس باری پر یا مجاز اتھارٹی کے حکم پر کی گئیں جبکہ الاٹمنٹ پالیسی 1997 کے مطابق عارضی ملازمین بھی سرکاری رہائش گاہ کی الاٹمنٹ کے اہل ہیں۔

(ج) درست نہ ہے کیونکہ الاٹمنٹس الاٹمنٹ پالیسی کے پیراگراف 15 کے مطابق "پہلے آیئے پہلے پایئے" کے اصول پر کی جاتی ہیں

(د) نہیں کیونکہ سرکاری ملازمین کو مجاز اتھارٹی کے حکم پر الاٹمنٹس کی گئی ہیں اور وہ قواعد کے مطابق کرایہ منہا کروا رہے ہیں نیز ان کی الاٹمنٹس کی منسوخی سے بے چینی پیدا ہو گی اور متاثرین عدالتوں سے رجوع کریں گے جس کے نتیجے میں قانونی اور انتظامی پیچیدگیاں پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2008)

سرکاری رہائش گاہوں کی میرٹ سے ہٹ کر الاٹمنٹس کا مسئلہ

***409: محترمہ نسیم لودھی:** کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2001 میں سرکاری ملازمین کی رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ میرٹ پر نہ ہوئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کنٹریکٹ ملازمین کو بھی رہائش گاہیں الاٹ کی گئیں، وجہ بیان کریں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ایسے ہزاروں ملازمین جن کی سفارش نہ ہے، ان کو الاٹمنٹ نہ کی گئی ہے، کیوں ؟
(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سال 2001 میں کی گئی غیر قانونی الاٹمنٹس اور کنٹریکٹ ملازمین کی الاٹمنٹس منسوخ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں، وجوہات بیان کریں ؟

(تاریخ وصولی 23 مئی 2008 تاریخ ترسیل 11 جون 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) درست نہ ہے- سال 2001 میں ملازمین کو رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ میرٹ پر اور پالیسی کے مطابق اور مجاز اتھارٹی کے احکامات پر ہوئی ہیں-
(ب) درست ہے کیونکہ الاٹمنٹ پالیسی کے مطابق کنٹریکٹ ملازمین کو سرکاری رہائش گاہیں الاٹ کی جا سکتی ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-
(ج) درست نہ ہے کیونکہ الاٹمنٹ پالیسی کے پیراگراف 15 کے مطابق سرکاری ملازمین کو جو اسٹیٹ آفس میں رجسٹرڈ ہیں، باری پر الاٹمنٹ کی جاتی ہیں تاہم مجاز اتھارٹی نے پالیسی میں رعایت دے کر بھی الاٹمنٹس کی ہیں-
(د) نہیں کیونکہ سال 2001 میں سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹس، الاٹمنٹ پالیسی کے مطابق اور مجاز اتھارٹی کے حکم سے کی گئی ہیں-

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2008)</u>

<u>سرکاری وحدت کالونی کی زمین پر پرائیویٹ لوگوں کا قبضہ</u>

***518: محترمہ صغیرہ اسلام:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں ایک سرکاری کالونی تعمیر کی گئی تھی جو وحدت کالونی کے نام سے موسوم ہے کا ٹوٹل رقبہ کتنا ہے ؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کسی بھی سرکاری رقبہ پر محکمہ کی ملی بھگت کے بغیر ناجائز قبضہ نہیں ہو سکتا ؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وحدت کالونی کے کل رقبہ میں سے کچھ پر سرکاری کوارٹرز تعمیر کئے گئے ہیں اور جو بقایا خالی رقبہ تھا اس پر محکمہ کے عملہ کی ملی بھگت سے پرائیویٹ لوگوں نے کئی کنالوں پر قبضہ کر رکھا ہے، جس کے عوض محکمہ کے اہلکار اور افسران لاکھوں روپے ماہانہ بھتہ وصول کرتے ہیں، سرکاری تعمیر اور ناجائز قبضہ کے رقبہ کی علیٰحدہ علیحدہ تفصیل بتائی جائے ؟
(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت وحدت کالونی کا رقبہ جو کہ خالصتاً سرکاری رقبہ ہے ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 31 مئی 2008 تاریخ ترسیل 8 جون 2008)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

<u>گریڈ 16 اور اوپر کے ملازمین کا اپنے ہوم ڈسٹرکٹ، تحصیل میں تعینات نہ کرنے کا مسئلہ</u>

***648: کرنل (ر) نوید اقبال ساجد:** کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی پالیسی کے تحت گریڈ 16 اور اوپر کے ملازمین اپنے ہوم ضلع اور تحصیل میں تعینات نہیں ہو سکتے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی پالیسی کے تحت ہوم ڈسٹرکٹ اور تحصیل سے باہر تعینات ملازمین کے مسائل کافی بڑھ جاتے ہیں جس سے ان کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے یہ پالیسی بنیادی انسانی حقوق کے خلاف بھی ہے؟

(ج) کیا حکومت سرکاری ملازمین کی کارکردگی اور کام میں بہتری لانے کے لئے یہ پالیسی ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 جون 2008 تاریخ ترسیل 16 جولائی 2008)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

ت

***819: سردار خالد سلیم بھٹی:** کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں پنجاب گورنمنٹ کے سرکاری ملازمین کے لئے کتنے سرکاری کوارٹرز ہیں، کیٹیگری وائز بیان فرمایا جائے؟

(ب) سرکاری کوارٹرز الاٹ کرنے کا طریقہ کار کیا ہے؟

(ج) سال 2002 سے اب تک کس کس کو آؤٹ آف ٹرن سرکاری رہائش گاہیں مہیا کی گئیں؟

(د) جونیئر کلرک کیٹیگری میں جن ملازمین کی درخواستیں موصول ہو چکی ہیں لیکن ابھی تک کوارٹر الاٹ نہیں ہوا، انکی لسٹ فراہم کی جائے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ آؤٹ آف ٹرن الاٹمنٹ سے سرکاری ملازمین میں بے چینی پائی جاتی ہے، کیا حکومت میرٹ پر الاٹمنٹ کرنے اور آؤٹ آف ٹرن الاٹمنٹ ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 جون 2008 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2008)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

لاہور

مقصود احمد ملک

13-اگست 2008 سیکرٹری